ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۱۶)

ڈاکٹر مظہر علی طلعت
ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محمد اسحاق خان
اسٹینو ٹائپسٹ (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **اقبال، تصوف اور عصر حاضر**

محمد سہیل عمر

اس مضمون کے مصنف اقبالیات کے موضوع پر مستند حیثیت کے حامل ہیں۔ صاحب مضمون نے اس مضمون اقبال، تصوف اور عصر حاضر میں گہری تحقیق اور تنقید سے علامہ اقبال اور تصوف کے بارے میں علامہ اقبال کے نقطہ نظر کی تحقیقی توضیح پیش کی ہے۔

- **پاکستانی ادب کے دھندلاتے ہوئے خدوخال**

ڈاکٹر جمیل اصغر

اس مضمون میں مصنف نے پاکستانی ادب کے خدوخال مرتب کرنے والے اصل ادیبوں کی طرف نشاندہی کی ہے۔ اور یہ بھی بتایا ہے کہ مغرب پاکستان کے ادبی منظر نامے میں حقیقی ادیبوں کے بارے میں لاعلم ہے اور یورپ میں بیٹھ کر اردو میں لکھنے والے مصنفین پاکستان کی صورت حال کی ادبی عکاسی پر پورے نہیں اترتے۔

- **اخلاقیاتِ تحقیق رشید حسن خاں**

ڈاکٹر محمد سعید

رشید حسن خاں اردو تحقیق کے ایک بلند قامت محقق کی حیثیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اردو تحقیق پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں بلکہ انہوں نے اپنے تحقیقی و تدوینی کام میں ان اعلیٰ اصولوں کی پاسداری بھی کی ہے جن کے وہ ہمیشہ پرچارک رہے ہیں۔

- **داستان امیر حمزہ: ایک تعارف**

ڈاکٹر سلیم سہیل

اردو ادب کے ہم عصر قاری داستانوی ادب کو قصہ و کہانیاں قرار دے کر بے اعتنائی برتنے میں مبتلا رہے ہیں۔ لیکن زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے داستان کے تخیل کو پرواز دینے کے مثبت فنکشن کی طرف توجہ مبذول کروائی ہے۔ اور داستانوں کی موجودہ مغرب میں ہر دل عزیزیت اور مقبولیت کے رجحان کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔

- **مالک رام: وضاحتی کتابیات**

ڈاکٹر سہیل عباس خان

مالک رام اردو ادب کی تاریخ میں عظیم محقق، مدون اور نثر نگار کی حیثیت کے حامل ہیں۔ زیر نظر مضمون میں مقالہ نگار نے مالک رام کی زندگی، ادبی سرگرمیوں، علمی کاوشوں اور تصانیف پر سیر حاصل معلومات مہیا کی ہیں۔ مقالہ نگار نے مالک رام پر ہونے والی تحقیق کو بھی تفصیل سے بیان کیا ہے۔

- **روشن نگینوی کی غیر مطبوعہ قلمی بیاضیں**

ڈاکٹر محمد امتیاز رغنچہ بیگم

زیر نظر مقالہ میں مقالہ نگاروں نے مشہور ادیب روشن نگینوی کی سوانح اور ادبی زندگی کو موضوع سخن بنایا ہے۔ مقالہ نگار نے روشن نگینوی کی تخلیقات کی ایک مرتب تفصیل بھی تحریر کی ہے۔

- **ادبی تھیوری اور جدید اردو تنقید کا منظر نامہ**

عامر سہیل

اس مضمون میں مقالہ نگار نے ادبی تھیوری اور جدید تنقیدی مباحث کو بیان کیا ہے۔ ان مباحث میں ساختیات، پس ساختیات اور مشہور مغربی نظری تنقیدی مباحث کے علاوہ مشرقی تنقید کے اہم نقادوں کے نقطہ نظر سے بھی بحث کی گئی ہے۔

- **بغیر ہوا کے جنبش کناں اس پردے کے پیچھے کیا ہے (غلام عباس کا فن اور اس کا افسانہ ''سایہ'')**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

غلام عباس اردو کے اعلیٰ درجے کے افسانہ نگار ہے۔ انہوں نے کسی بھی نظام سے وابستہ ہوئے بغیر اپنے دھیمے اور طنزیہ لہجے میں افسانے کے فن کو عروج پر پہنچا دیا ہے۔ زیر نظر مقالہ میں مصنف نے غلام عباس کے اسلوب اور زبان پر قلم آرائی کی ہے اور ان کے ایک مشہور افسانہ ''سایہ'' کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا ہے۔

- **غلام عباس کی طنز نگاری**

ڈاکٹر فاخرہ نورین

زیر نظر مضمون میں اردو کے معروف افسانہ نگار غلام عباس کے افسانوں میں طنز نگاری کے عناصر پر بحث کی گئی ہے۔ مصنفہ نے غلام عباس کی تحریروں میں طنزیہ پہلوؤں کی طرف توجہ مبذول کراتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ غلام عباس اپنے معاشرے کا صرف عکاس ہی نہیں بلکہ وہ معاشرے پر گہری چوٹ بھی ثبت کرتا ہے۔

- **فلابیئر کا شاہکار: مادام بواری (تعین قدر اور اس کے اردو ترجمے کا جائزہ)**

منزہ مبین

ناول مادام بواری فلابیئر کا ایک شہرہ آفاق ناول ہے۔ فلابیئر نے اس ناول میں فرانس کے معاشرے کے اخلاقی ابتزال اور پسماندگی کو مادام بواری کے کردار کے ذریعے پیش کیا ہے۔ مصنفہ نے فلابیئر کے اس ناول کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ بھی لیا ہے۔

- **''لندن کی ایک رات''، ''گریز'' اور ''اداس نسلیں'' کے نعیم کرداوں کے نوآبادیاتی تہذیبی میلانات**

سید قمر عباس کاظمی

اس مضمون میں مصنف نے سجاد ظہیر کے ناول ''لندن کی ایک رات''، عزیز احمد کے ناول ''گریز'' اور عبداللہ حسین کے ناول ''اداس نسلیں'' میں مشترک کردار نعیم کو بحث کا موضوع بنایا ہے۔ یہ کردار نوآبادیاتی عہد میں ترتیب پانے والے انگریزی سامراجی معاشرے میں زندگی کرنے والے انسانوں کے مقدر اور خیالات کا عکاس ہے۔

- **ناصر کاظمی بحیثیت نظم نگار**

ڈاکٹر صوفیہ یوسف رسید ارتضٰی حسن کاظمی

ناصر کاظمی کو بیسویں صدی کا میؔر بھی کہا گیا ہے۔ مقالے کے مصنفین نے ناصر کاظمی کی شاعری کے اہم عناصر اور ان کی جمالیات کے پوشیدہ پہلوؤں کی عکاسی بھی کی ہے

- **احمد مشتاق کی شاعری میں ہجرت کا احساس**

نبی احمد

زیر نظر مضمون میں مضمون نگار نے احمد مشتاق کی شاعری میں ہجرت کے محرک کو موضوع سخن بنایا ہے۔ ناصر کاظمی نے احمد مشتاق کے بارے میں کہا تھا ''میں جب تازہ غزل کہتا ہوں تو میؔر کو سناتا ہوں اور احمد مشتاق کو بھی'' مضمون نگار نے احمد مشتاق کے شعری تجربے پر گہری سخن آرائی کی ہے۔

- **ڈاکٹر تبسم کاشمیری کا شعری سفر (تمثال یا سرخ خزاں کی نظمیں)**

محمد امجد عابد

ڈاکٹر تبسم کاشمیری اردو ادب میں مورخ کی حیثیت سے اہم نام ہیں۔ زیر نظر مضمون میں مصنف نے ڈاکٹر تبسم کاشمیری کے شعری سفر کو بیان کیا ہے اور ڈاکٹر تبسم کاشمیری کی ادبی زندگی کے شاعرانہ پہلو پر ایک مبسوط تجزیہ پیش کیا ہے۔

- **مسجد- جدید اردو نظم کا ایک اہم استعارہ**

ڈاکٹر طارق محمود ہاشمی

اس مقالے میں مقالہ نگار نے جدید اردو نظم میں استعمال کیے گئے استعاروں میں سے ''مسجد'' کو موضوع سخن بنایا ہے اور یوں مذہبی تلمیحات اور استعارات کے اردو شاعری میں برتنے کے طریقہ کار پر بحث کی ہے۔

- **ڈاکٹر سلیم اختر کا نفسیاتی مطالعہ**

ناہید ناز

ڈاکٹر سلیم اختر اردو ادب میں مورخ اور محقق کی حیثیت سے معروف ہیں۔ زیرِ نظر مقالے میں مصنفہ نے ڈاکٹر سلیم اختر کے نفسیاتی مطالعہ کی جہات کو بیان کرنے کی سعی کی ہے۔

- **بلتستان میں اردو کے آغاز و ارتقاء کا تحقیقی مطالعہ**

مظاہر علی شگری

پاکستان کے مرکز سے دور بلتستان میں اردو کی ترویج و ترقی میں کوشاں ادیبوں اور شاعروں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس مضمون میں مصنف نے بلتستان میں اردو کے آغاز سے لے کر موجودہ دور تک کی گئی کاوشوں کا تحقیقی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

- **مکتوباتی ادب کی تاریخی اہمیت**

ڈاکٹر شازیہ ساجد

زیرِ نظر مقالے میں مصنف نے مکتوبات کی ادبی اہمیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اہم مکتوبات پر ناقدانہ اور محققانہ پیش رفت کی ہے۔ مضمون میں اردو ادب میں مکتوبات کے گرد لکھی جانے والی تحریروں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

- **روسی ہئیت پسندی: ایک مطالعہ**

ڈاکٹر غلام شبیر رانا

روسی ہئیت پسندی مغربی تنقید کی اہم تحریک ہے۔ امریکہ میں پنپنے والی نئی تنقید روسی ہئیت پسندی تحریک سے متاثر ہو کر پیدا ہوئی۔ زیرِ نظر مضمون میں مصنف نے روسی ہئیت پسند تحریک کے اہم ناموں میں سے میخائیل باختن کے نظریات پر بھی بحث کی ہے۔

- **''میری موت کا مطلب ان کی زندگی'': نوال ال ساداوی کے ناول ''عورت نقطہ آغاز پر'' کا تانیثی مطالعہ**

ڈاکٹر منزہ یعقوب / سونیا ارم

مسلم معاشروں میں عورت کی آزادی اور اختیار کے ناریوادی (نسوانی) نظریات کو غیر آہنگ، درآمد شدہ، اجنبی اور معاندانہ متصور کیا جاتا ہے۔ نوال ال ساداوی کی تخلیق، امراحہ اندنبقطا الصفر (Woman at Point Zero) میں ان مسائل کو مشرق و مغرب میں تحریک نسوانیت پر تنقیدی نقطہ نظر کے زِمن میں پیش کیا گیا ہے۔ لکھاری نے فردوس کو مابعد جدیدیت عورت کی شکل میں سماجی اور مذہبی طور پر زوال پذیر معاشرے میں اپنی خود شناسی کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے دکھایا ہے۔ ڈاکٹر منزہ یعقوب اور سونیا ارم نے اس مقالہ میں اس چیز کو اجاگر کیا ہے کہ فردوس بطور عورت اپنی ذات کی شناخت کی جدوجہد کے لیے نام نہاد مسلم تحریک نسواں اور مغربی تحریک نسواں میں جگہ نہیں پا رہی۔

- **پاکستان سے اردو کو بحیثیت ذریعہ تعلیم اختیار کرنے کی منسوخی: نفع و نقصان کا جائزہ**

ڈاکٹر جمیل اصغر/محمد یوسف

موزوں زبان بطور ذریعہ تعلیم ایک پرانی بحث ہے۔ اسی طرح پاکستان کے تناظر میں اردو اور انگریزی بطور ذریعہ تعلیم قیام پاکستان سے پہلے ہی موضوع بحث رہے ہیں۔ مقالہ نگاروں ڈاکٹر جمیل اصغر اور محمد یوسف نے اس مقالہ کے ذریعے عمومی بحث کی بجائے پاکستان میں اردو بطور ذریعہ تعلیم کی اہمیت اور نقصانات کو محققانہ انداز میں پیش کیا ہے۔ آخر میں مقالہ زبان درس اور منصوبہ بندی کے نقطہ نظر سے عمل، سیاق و سباق، مقاصد اور نتائج کی ایک باخبر تفہیم لانے کی توقع رکھتا ہے۔

- **''لوک ادب اور تاریخ'': ادب کا ایک جائزہ**

افتخار احمد سلہری

مقالہ نگار نے اس مقالہ میں یہ ثابت کیا ہے کہ فوک (Folk) ادب کسی بھی معاشرے کے مختلف سیاسی، ثقافتی اور معاشرتی پہلوؤں کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ اس مقالہ میں افتخار احمد سلہری نے فوک ادب اور تاریخ کے مابین پائے جانے والے تضادات کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ کچھ لوگوں کی نظر میں فوک ادب کی بنیاد پر لکھی گئی تاریخ حقائق پر مبنی نہیں ہوتی، اس لیے افتخار احمد سلہری نے اس مقالہ میں ان امور پر بھی بحث کی ہے۔